762 ـ ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنے کی حرمت کے دلائل

سوال

مجھے ایك بھائی نے بتایا کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنا حرام ہے، اس کا ثبوت کئی ایك احادیث سے ملتا ہے، میں اس موضوع کے متعلق آپ کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے دوست کی بات حق ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ساری احادیث میں ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنے سے منع فرمایا ہے ان احادیث میں سے چند ایك احادیث درج ذیل ہیں:

صحیح بخاری میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" چادر کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5787).

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے:

" روز قیات اللہ تعالی تین قسم کے افراد کی جانب نہ تو دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاك کریگا، اور انہیں دردناك عذاب ہو گا، ان میں ایك تو ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنے والا ہے، اور دوسرا احسان جتلانے والا، اور تیرا اپنا سامان جھوٹی قسم سے فروخت کرنے والا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (106).

اور ایك حدیث میں فرمان نبوی اس طرح ہے:

" قمیص اور پگڑی اور تہ بند میں اسبال ہے، جس نے بھی اس سے کچھ بھی تکبر کے ساتھ لٹکا کر کھینچا اللہ تعالی روز قیامت اس کی جانب نہیں دیکھےگا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4085) سنن نسائی حدیث نمبر (5334) صحیح سند کے ساتھ مروی ہے.

اور ایك حدیث میں نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ٹخنوں سے نیچے چادر لٹکانے والے کی طرف اللہ تعالی نہیں دیکھےگا "

نسائی کتاب الزینۃ باب اسبال الازار حدیث نمبر (5332).

اور حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری یا اپنی پنڈلی کے عضل (گوشت والا حصہ) کو پکڑ کر فرمایا:

" چادر کی یہ جگہ ہے، اگر تم انکار کرو تو پھر اس سے نیچے، اور اگر اس سے بھی انکار کرو تو پھر چادر کو ٹخنوں میں کوئی حق نہیں ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1783) ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے.

اوپر جتنی بھی احادیث گزری ہیں وہ ٹخنوں سے کپڑا نیچے رکھنے کی ممانعت میں عام ہیں، چاہے اس کا مقصد تکبر ہو یا نہ ہو، لیکن اگر مقصد تکبر ہو تو بلا شك گناہ اور جرم زیادہ ہو گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے اپنی چادر تکبر سے نیچے رکھ کر کھینچی تو اللہ تعالی اس کی جانب نہیں دیکھےگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5788) صحیح مسلم حدیث نمبر (2087).

اور ایك حدیث میں ہے جابر بن سلیم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

" تم چادر ٹخنوں سے نیچے رکھنے بچا کرو، کیونکہ یہ چیز تکبر میں سے ہے، اور اللہ تعالی تکبر کو پسند نہیں کرتا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2722) اسے ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے.

پھر یہ بھی ہے کہ انسان اپنے آپ کو تکبر سے بری نہیں کر سکتا چاہے وہ اس کا دعوی بھی کرے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائیگا کیونکہ یہ اس کا خود اپنی جانب سے تزکیہ نفس ہے، لیکن جس کے متعلق اس کی گواہی وحی نے دی تو وہ ٹھیك ہے، جیسا کہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی اپنا کپڑا تکبر سے کھینچا اور لٹکایا تو اللہ تعالی روز قیامت اسے دیکھے گا بھی نہیں "

تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: میری چادر ڈھیلی ہو جاتی ہے، لیکن میں اس کا خیال رکھتا ہوں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

" یقینا تم ان میں سے نہیں جو اسے بطور تکبر کرتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5784).

ٹخنوں سے نیچے کپڑا اور چادر یا سلوار وغیرہ رکھنا چاہے وہ تکبر کی بنا پر نہ بھی ہو یہ بھی منع ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مسلمان کا لباس نصف پنڈلی تک ہے، نصف پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں، اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے، اور جس نے بھی اپنا کپڑا تکبر سے کھینچا اللہ تعالی اس کی جانب دیکھے گا بھی نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4093) اس کی سند صحیح ہے.

دونوں حدیثوں میں مختلف عمل بیان ہوا ہے، اور اس کی سزا بھی مختلف بیان کی گئی ہے.

اور امام احمد نے عبد الرحمن بن یعقوب سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے چادر کے متعلق کچھ سنا ہے ؟

تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں سنا ہے، تم بھی اسے معلوم کر لو، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" مومن کا لباس اس کی آدھی پنڈلیوں تک ہے، اور اس کے ٹخنوں اور نصف پنڈلیوں کے درمیان رکھنےمیں کوئی حرج نہیں، اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے، آپ نے یہ تین بار فرمایا "

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزار تو میری چادر ڈھیلی ہو کر نیچے ہوئی تھی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" اے عبد اللہ اپنی چادر اوپر اٹھاؤ، تو میں نے اسے اوپر کر لیا، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور زیادہ کرو، تو میں نے اور اوپر کر لی.

اس کے بعد میں ہمیشہ اس کا خیال رکھتا ہوں، لوگوں میں سے کسی نے دریافت کیا: کہاں تك ؟ تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہنے لگے: آدھی پنڈلیوں تك "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2086) کتاب الکبائر للذہبی (131 ـ 132).

تو اسبال جس طرح مردوں میں ہے اسی طرح عورتوں میں بھی ہو گا، جس کی دلیل ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی درج ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی اپنا کپڑا تکبر کے ساتھ کھینچا اللہ تعالی اس کی جانب نہیں دیکھےگا "

تو ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: تو پھر عورتیں اپنے چادروں کا کیا کریں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" وہ ایك بالشت نیچے لٹکا لیا کریں "

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں: اس طرح تو عورتوں کے پاؤں نظر آیا کرینگے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" وہ ایك ہاتھ نیچے لٹکا لیا کریں، اس سے زیادہ نہیں "

سنن نسائی کتاب الزینۃ باب ذیول النساء.

اور ہو سکتا ہے تکبر کرنے والے کو آخرت سے قبل اس کی سزا دنیا میں بھی مل جائے، جیسا کہ درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك شخص تکبر کے ساتھ اتراتا ہوا اپنی دو چادروں میں چلا جا رہا تھا اور اسے اپنا آپ بڑا پسند اور اچھا لگا، تو اللہ

تعالی نے اسے زمین میں دھنسا دیا، تو وہ قیامت تك اس میں دھنستا ہی چلا جائیگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2088).

واللہ اعلم .